

اسلامیات

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اس کی غنائیں جو حقیقت بیان کریں۔

جواب

تعارف

اسلام ایک سچا مذہب ہے، یہ اللہ کے نظام حیات کا ظہیر ہے جو خالق و مالک ہے اور جو انسانیت کی رہنمائی فرماتا ہے۔ انسان کی سماجی، ثقافتی اور روحانی ضروریات کی تکمیل کے لیے انسانوں میں سے ہی انبیاء اکرام منتخب کیے اور انہوں نے لوگوں کو فراہم صحیح رہنمائی چلائی۔ اس نظام حیات کو اسلام کہا جاتا ہے جو رب کائنات نے انبیاء اور رسولوں کو ذریعہ رکھ کر نکال دیا۔

اسلام کا مفہوم اور تصور

اسلام عربی زبان کے لفظ "سلم" سے اخذ کیا گیا ہے جس سے مراد امن و امان ہے۔ اسلام عبادت و عقائد پر علاوہ اختیارات، سیاست، معاہدات، سماج، قومی اور بین الاقوامی عام معاملات ہی کے مسائل و مسائل کو حل کرنے کے لئے

اسلام کی خصوصیات

اسلام ایک ایسا علم ہے جو زندگی کے تمام احاطوں کو تفصیل میں بیان کرتا ہے۔ یہ ایک افضل مذہب ہے اس کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

(۱)

روحانی نظر پر حیات

اسلام کی سب سے بڑی اور اہم خصوصیت یہ ہے کہ یہ نظام حیات عقلی و فطری پر مبنی نہیں ہے بلکہ روحانی ہدایات پر مبنی ہے۔

اسلام کسی انسان کے ذہن کا
 تخیل کردہ نہیں ہے بلکہ اس
 کی تخلیق خالق و مالت کا ذات
 نے ہی ہے اور انسان کو پیدا
 کرنے والی ذات بھی وہی ہے۔
 صاف، حال اور مستقبل کو باخوبی
 جاننے والا وہی ہے انسان کی
 مادی اور جسمانی ضروریات کو پورا
 کرنے کے ساتھ ساتھ اس نے انسان
 کی اخلاقی، تمدنی اور ثقافتی ضروریات
 کو پورا کرنے کے لیے انبیاء اکرام
 نازل فرمائے۔ قرآن میں اس کے
 سب سے بڑا احسان لکھا گیا
 ہے:

”اللہ تعالیٰ کا موصیٰ ہے
 بڑا احسان ہے کہ اس
 نے ان لوگوں میں سے انبیاء
 مصیبت فرمایا جو ان کو آفات
 بڑھ کر لاتا اور ان کا تزکیہ
 نفس کرتا۔“

(۱۱)

اسلامی تصورِ توحید

توحیدِ اسلام میں
 مرکزی اہمیت رکھتی ہے۔
 علامہ شبلی نعمانی کی کتاب
 میں حضرت محمدؐ کی دو احادیث
 بیان کی گئی ہیں وہ درج
 ذیل ہیں:

”توحیدِ اسلام کا پہلا
 سبق ہے“

”اسلام ایک قلعے کی مانند
 ہے اور اس قلعے میں
 داخل ہونے کا دروازہ
 توحید ہے“

(۱۲)

عقیدہ رسالت

اسلام میں تمام بیانات
 اور رہنمائی بیان فرمائی گئی ہے
 مگر اس کو صحیح طریقے سے عملی
 جامہ پہننانے کے لیے حضرت محمدؐ
 پر عقیدہ اور یقینہ ایمان رکھنا لازم
 قرار دیا گیا ہے

اور ان کے طریقوں سے عمل
کرنا لازم ہے اسی لیے توراہ
اختراب میں 33:40 میں بیان کیا
وہ سچ ذیل ہے :

” محمدؐ تم سے کسی مرد
کے بارے میں نہیں ہیں اور
وہ خاتم النبیین ہیں “

اسلام ایک ضابطہ حیات ہے اور
حضرت محمدؐ کی زندگی سے عمل
کرنے سے انسان مکمل طور پر
صراطِ مستقیم پر آجاتا ہے

(۱۷)

اسلام اور زندگی

اسلام ایک ایسا
دین ہے جو تمام قیامت کو جو دے
گا

(۱۸)

کردار سازی

اسلام وہ ہے اور
عقیدہ ہے جو لوگوں کی کردار سازی

پر زور دیتا ہے اور اس
 حوائج کے حدیث درج ذیل

” جو شخص لوگوں کے
 ساقہ نری میں رکھاتا
 اللہ بھی اس کے ساقہ
 نری میں رکھتا “

(۱۱)

انسانیت کی فلاح و بہبود

اسلام ہی وہ مذہب

ہے جو لوگوں کی فلاح و بہبود
 کو مدنظر رکھتا ہے۔

ڈاکٹر و مسیح اللہ عباسی

کی کتاب (اسلام کی غامض حقیقت)

کے ہمیں تقابلاً پرتا ہے کہ حقیقت

حادیہ اور دفاع عامہ کی تعلیم

اسلام ہمیں ۱۲۰۰ سال پہلے سے دے

رہا ہے۔

ذکرہ کا تصور (۱۱)

اسلام نے جس رکوۃ کا تصور دیا ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس عبارت سے ہوتا ہے کہ حضرت ابو بکرؓ نے ان لوگوں کے خلاف تجارت کیا جن لوگوں نے کھرا رکوۃ دینے سے انکار کیا۔ اس کے بارے میں ایک آیت کا ترجمہ درج ذیل ہے:

”مسلمان تو دولت کو خرچ کرتے ہیں بجائے اسی کو ہار دینے کے۔“

دولت کے محبت کریں۔“

رکوۃ کا مفہوم غربت کو ختم کرنے کا ہے۔

(۱۲)

طبی امداد

اسلام تمام بیماریوں میں دینیائی کرنے کے ساتھ ساتھ طبی معاملات کے بارے میں بھی ہدایات فراہم کرتا ہے۔ جو درج ذیل ہیں۔ اسی طرح اسلام کے مطابق ہر جان فہمی ہے، اس کے

سے فرار مسجد میں فرمایا گیا:

”ایک انسان کا قتل پوری

انسانیت کا قتل ہے اور

ایک انسان کو بچانا پوری

انسانیت کو بچاتا ہے“

طبی معاملات کی اہمیت کو

دیکھ کر میرے حسیبیت قدسی درج ذیل

ہے:

(۱۷)

الفرادیت اور اجتماعیت

اسلام ایسا

مذہب ہے جو اجتماعیت اور الفرادیت

میں بڑا توازن رکھتا ہے۔ یہ انسان

کے بنیادی حقوق کی ضمانت دیتا ہے

ان کی شخصی نشوونما کرتا ہے اور

خیال کی مشورت سے مخالفت کرتا

ہے۔ اہل میلے میں حدیث درج

ذیل ہے:

”مل جل کر دیو، ایک

دوسرے سے مٹ کر“ دوسروں

کے لیے آسمانیاں پیدا کرو

مشکلات مٹائی نہ کرو“